عَمِلَ قَلِیلًا وَاُجِرَ کَثِیرًا۔

(بخاری ومسلم)



عمل کم نفع زیادہ مع منزل

عَمِلَ قَلِیۡلًا وَّاُجِرَ کَثِیۡرًا

(بخاری ومسلم)

عمل کم نفع زیادہ
مع منزل

- جادو، کرتب، شیطان، خبیث جنات، آسیب وغیرہ سے حفاظت۔
- چور، ظالم اور ہر طرح کے دشمن سے حفاظت۔
- ہر طرح کے نقصان سے حفاظت۔
- نیز دنیا اور آخرت کے بہت سے فوائد پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ۔

مُرتّب : (حضرت) حاجی شکیل احمد صاحب (دامت برکاتہم)

مُجازِ بیعت : حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب دامت برکاتہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔

بعد حمد وصلوٰۃ یہ ناکارہ نام کا حنیف ''کام کا کثیف'' عَفَا اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ مَا صَدَرَ مِنَ الزُّلَلِ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی مُجِیۡبٌ۔ بعد ازاں گزارش ہے کہ میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہٗ وسلمہٗ نے بنظرِ نصحِ مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں آپ علیہ الصلوٰۃ و السلام نے موقع بموقع حضراتِ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو تعلیم فرمائی تھیں۔ کھلی بات ہے کہ بَفَحۡوَائے آیت ''وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡھَوٰی اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی'' یہ ساری دعائیں آپ کی زبانِ مبارک سے از راہِ وحی وجود میں آئیں۔ اس لیے یہ بات لُزوماً ثابت ہوگئی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ کہیں کہ وہ اِن کلمات کے ذریعے میری بارگاہ میں سوالی بنیں۔ اب کھلی بات ہے کہ جب عرضی کا مضمون خود حاکمِ اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی مقبولیت میں کیا شبہ ہوسکتا ہے، اس لیے اس رسالۂ عجالہ کی ساری دعائیں حرزِ جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید اور توقع ہے۔

(مفتی) محمد حنیف جونپوری نزیل بمبئی

عناوین

نماز کے بعد کی دعائیں

جمعہ کے چند قیمتی اعمال

صبح اور شام کی دعائیں

ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے حفاظت

نیکیاں ہی نیکیاں

حج کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

عرضِ مرتب

اللہ رب العزت نے اس دنیا میں ہر انسان کو بہت سی نعمتیں عطا فرمائیں ہیں۔ ان نعمتوں کے ساتھ ساتھ کچھ پریشانیاں بھی ہیں جو انسان کے ساتھ ہر دم لگی رہتی ہیں۔ انسان اُن پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے اپنی عقل اور لوگوں کے تجربے کی بنیاد پر کچھ دنیوی اسباب اختیار کرتا ہے۔ اُن اسباب کو اختیار کرنے کے بعد کبھی تو مطلوبہ نتیجہ برآمد ہو جاتا ہے اور پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور کبھی کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا اور پریشانیاں جوں کی توں باقی رہتی ہیں۔ جب اسباب اختیار کرنے کے باوجود پریشانیاں دور نہیں ہوتیں تو آج کل کے حالات میں عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ پھر ایسے لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ کہیں کسی نے کچھ کرا تو نہیں دیا؟ شک کی سوئی کبھی تو رشتے دار کی طرف، کبھی پڑوسی کی طرف اور کبھی پارٹنر کی

طرف گھومنے لگتی ہے اور پھر یہ بے چارے اپنے خیال کے مطابق اپنی پریشانیاں دور کرنے کے لیے عاملوں کے پاس جانا شروع کر دیتے ہیں۔

چوں کہ اس دورِ انحطاط میں ہر شعبے کے اندر اہلِ اخلاص کی کمی دکھائی دیتی ہے، لٰہذا عملیات کی لائن میں بھی مخلص عاملین کم اور پیشہ ور عاملین زیادہ نظر آتے ہیں۔ اس لیے لوگ اکثر انھیں پیشہ ور عاملوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں اور مسئلہ سلجھنے کے بجائے مزید الجھتا چلا جاتا ہے۔ جو شخص ایک مرتبہ کسی پیشہ ور عامل کے چکر میں پھنس جاتا ہے وہ پھر جلدی اس کے چنگل سے نکل نہیں پاتا اور اپنا مال اور وقت تو برباد کرتا ہی ہے، بعض اوقات عزت وعصمت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، ایمان کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ لیکن:

؎ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کے مصداق پریشانیاں کم ہونے کے بجائے بڑھتی ہی چلی جاتی ہیں۔

اس تکلیف دہ صورتِ حال کو دیکھ کر دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ

کیوں نہ حضرت نبیٔ کریم ﷺ کی تعلیم کردہ دعائیں اور آپ کے وہ معمولات عام کیے جائیں جن پر عمل کر کے ہر شخص اس کرنی کرانی کے چکر سے محفوظ رہ سکتا ہے اور اگر خدانہ خواستہ کوئی گرفتار بھی ہو گیا تو وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے، اسے کسی پیشہ ور عامل کے پاس جانے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوگی۔

پیشِ نظر کتابچے میں سب سے پہلے منزل کے عنوان سے قرآنِ مجید کی وہ آیات لکھی ہوئی ہیں جن کا پڑھنا خاص طور پر جادو، کرتب، آسیب وغیرہ سے حفاظت کے سلسلے سے بہت ہی نافع اور مُجرَّب ہے۔ منزل کے ختم پر کچھ دعائیں بھی تحریر کی گئی ہیں جن کا پڑھنا مذکورہ فائدے کے حصول کے لیے نسخۂ اکسیر ہے۔ اس کے بعد وہ دعائیں لکھی گئی ہیں جنھیں اپنا معمول بنا کر ہر آدمی دنیا اور آخرت کے بے شمار فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

آپ اس کتابچے میں درج شدہ اذکار کو اپنا معمول بنا کر دیکھیں، ہمیں امید ہی نہیں، بل کہ یقینِ کامل ہے کہ ان قرآنی آیات اور

حضرت نبیٔ کریم ﷺ کی تعلیم کردہ دعاؤں پر عمل کر کے آپ ہر طرح کی مصیبت اور پریشانی سے نجات پا سکتے ہیں، تاہم بلاناغہ پابندی کے ساتھ پڑھنا اور کامل یقین کے ساتھ پڑھنا شرط ہے، اس کے بغیر مقصد حاصل نہیں ہوگا۔

اللہ رب العزت ہماری اس حقیر کوشش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائیں، نیز اس کتابچے کی ترتیب میں جن احباب کا ہمیں تعاون حاصل رہا اور اکابر کی جن کتابوں سے ہم نے استفادہ کیا، اللہ رب العزت اپنی شایانِ شان انھیں اس کا بہتر بدلہ عنایت فرمائیں، آمین بجاہِ سید المرسلین۔

نوٹ: نماز کا چھوڑ دینا ہر طرح کی پریشانیوں اور مصیبتوں کو اپنے گھر بلانا ہے، لہٰذا خوب اچھی طرح سمجھ لیں کہ ان اذکار سے پورا پورا نفع اسی وقت ہوگا جب آپ پنج وقتہ نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کریں گے۔

محتاجِ دعا

شکیل احمد، پنویل، بمبئی

بہ روز جمعہ، ۲۷؍رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ
۱۷؍اگست ۲۰۱۲ء

پڑھیں، پڑھیں، ضرور پڑھیں

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! ضرور بتائیے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ۔

(کنز العمال جلد ۳ باب الشرک الخفی)

منزل پڑھنے کا طریقہ

روزانہ صبح وشام یا سونے سے قبل ایک مرتبہ ہلکی آواز سے پڑھ لیا کریں، اگر حفظِ مکان یا دوکان کے لیے پڑھیں تو مکان یا دوکان ہی میں اس کا ورد کریں۔ ایک صورت یہ بھی ہے کہ پڑھنے کے بعد پانی کے گھڑے میں دم کردیں اور اس پانی کو مکان یا دوکان میں چھڑک دیں۔ آسیب اور جن کی شکایت ہو تو پڑھ کر دم کرنے کا معمول بنالیں، بہتر یہ ہے کہ دونوں وقت ورنہ کم از کم ایک وقت پڑھ لیں۔ اس طرح اگر چالیس دن تک مسلسل پڑھیں اور دم کریں اور اس پانی کو پئیں تو ان شاء اللہ آسیب، سحر وکرتب وغیرہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی جگہ چور، ڈاکو سے یا ظالموں کے ظلم اور درندوں سے حفاظت مطلوب ہو تو اس جگہ اس کا ورد کریں، ہر قسم کی بلا اور مصیبت کو دور کرنے کے لیے بھی اس کا اہتمام نہایت مُجرَّب ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور بچوں اور عورتوں کو بھی اس کے پڑھنے کی

تاکید کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کی بلاؤں اور پریشانیوں سے حفاظت رہے گی اور خدا کی غیبی مدد ونصرت شاملِ حال ہوگی۔

حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب دامت برکاتہم (ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلویؒ) منزل کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچپن ہی میں اس منزل کو اہتمام سے یاد کرانے کا معمول تھا۔"

نوٹ: حاشیے میں منزل کی آیات کے چند فضائل وبرکات لکھے گئے ہیں جو احادیث سے ماخوذ ہیں، ان فضائل کو بہ طور وظیفہ نہ پڑھیں؛ بل کہ ذوق وشوق پیدا کرنے کے لیے کبھی کبھی دیکھ لیا کریں، بہ طور وظیفے کے صرف آیاتِ مبارکہ پڑھا کریں۔

منزل کی آیات اگر بغیر وضو پڑھنے کی ضرورت پیش آئے تو آیاتِ مبارکہ کو ہاتھ سے نہ چھوئیں، البتہ خالی جگہ سے پکڑ سکتے ہیں؛ جب کہ پورے قرآنِ مجید کو چھونے میں یہ رعایت نہیں ہے۔ (از مُرتّب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ؎

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج

؎ حضورِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی)
فائدہ: اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی احادیث میں ترغیب ہے۔

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ ؎

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۵ ج

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

؎ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس (١٠) آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن وشیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری اور رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا، وہ دس (١٠) آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی، پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں۔ (معارف القرآن)



اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○



لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ ۱

۱ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا ختم سورہ) پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے، اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی سکھاؤ۔ (مستدرک، حاکم، بیہقی)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۣ وَاغْفِرْ لَنَا ۣ
وَارْحَمْنَا ۣ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ۭ
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۱

۱ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی، شَهِدَ اللّٰهُ سے اَلْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستّر (۷۰) حاجتیں پوری فرمائیں گے، جن میں کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔

(روح المعانی)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ ۢ بِأَمْرِهٖ ؕ أَلَا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِيْنَ ۝ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ إِنَّ رَحْمَتَ

اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ١

قُلِ ادْعُوا اللهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ أَيًّا مَّا

تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

١ قرآنِ مجید کی یہ تینوں آیات (إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک) دفعِ مضرت کے لیے مُجرّب اور مشہور ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

سَبِيْلًا ۝ ١

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ ٢

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا

لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ

إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ

مَعَ اللهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا

١ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے ہی اور شام ہوتے ہی یہ دو (۲) آیتیں (قُلِ ادْعُوا اللهَ سے وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا تک) پڑھ لے تو اس کا دل اس دن اور اس رات میں مردہ نہ ہوگا۔ (الدیلمی)

٢ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ یہ آیت، آیتِ عزت ہے۔ (مُسندِ احمد)

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ؎۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ۙ

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ؕ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

؎۱ حضرت ابراہیم بن حارث تیمیؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو حضور اکرم اللہ ﷺ نے ایک سریے میں بھیجا، جاتے وقت یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں: اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

فائدہ: چوں کہ اس زمانے میں سریے کا موقع میسر نہیں ہے، لہٰذا جب کبھی کسی سفر پر جانے کا موقع ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ سلامتی اور عافیت کے ساتھ لوٹے گا۔

الْمَشَارِقِ ۝ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ

اِۨلْكَوَاكِبِ ۝ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ۚ

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

كُلِّ جَانِبٍ ۝ۖۗ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ۙ

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ ؎۱

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ۚ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

؎۱ سورۂ صٰٓفّٰت کی یہ ابتدائی آیات دفعِ مضرات کے لیے بہت مجرَّب ہیں۔

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۱
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ

۱
حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر سورت تک پڑھ تو اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو اسے شہادت کی موت نصیب ہوگی اور جس نے شام کے وقت یہی کلمات پڑھ لیے تو اسے بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی۔
(تفسیر مظہری بہ حوالہ ترمذی)

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿﴾ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿﴾ ؎۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿﴾
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿﴾

؎۱ قرآن مجید کی یہ آیات (قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ سے شَطَطًا تک) دفعِ مضرات کے لیے بہت مجرّب اور مشہور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۙ﴿﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿﴾
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۙ﴿﴾
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿﴾ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿﴾ ؎۱

؎۱ حضرت جُبَیر بن مُطعِم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں سے تم اپنے سب رفقا سے زیادہ خوش حال اور بامراد ہو کر لوٹو اور تمھارا سامان زیادہ ہو جائے؟ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ (ﷺ)! بے شک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآنِ مجید کی آخری

(بقیہ ص۲۹ پر)

ہر تکلیف اور شر سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ بن خُبیبؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح اور شام تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ لیا کرو تو یہ تمھاری ہر تکلیف دہ شر سے حفاظت کے لیے کافی ہے۔
(ابوداؤد، کتاب الادب)

جادو اور خبیث جنات سے حفاظت کے اعمال

شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ نے آیاتِ سحر کو دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت مُجرّب اور نفع بخش بیان کیا ہے۔ (مجرباتِ عزیزی، الاتقان)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ

پانچ سورتیں (سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ پر ختم کرو۔ (تفسیرِ مظہری)

فائدہ: ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر اور ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (ترمذی)

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ۙ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ۚ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

سحر، جادو، کرتب وغیرہ سے حفاظت کی دعا

حضرت کعب بن احبارؒ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰى

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ۔ (موطا امام مالک، کتاب الشعر، باب مایؤمر بہ من التعوذ)

خبیث جنات کے شر سے حفاظت کی دو دعائیں

۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن (جس رات میں آپ ﷺ نے جنات کو دعوت دی تھی) میں ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا (اور آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اے اللہ کے رسول (ﷺ)! کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھادوں جنھیں اگر آپ پڑھیں تو اس کی آگ بجھ جائے اور وہ منھ کے بل جا گرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ضرور سکھائیں۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا آپ یہ کلمات کہیں۔

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ

التَّامَّةِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ

مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ

بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔ (کتاب الدعاء للطبرانی حدیث ۱۰۵۸)

۲) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں بخار کی تعویذ کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ تعویذ مجھے دکھلاؤ، چناں چہ آپ کو دکھلایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ایک عہد ہے جسے حضرت سلیمان ؑ نے ہوام سے لیا تھا (کہ وہ اس تعویذ کے پڑھنے والے کو نہیں ستائیں گے)، اس کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطَا۔

(المعجم الکبیر، باب الظاء / المعجم الاوسط، باب المیم)

نوٹ: ہوام جنات کی ایک قسم ہے اور یہ بات حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھیں بذل المجہود، کتاب الادب)

نوٹ

منزل سے لے کر مندرجہ بالا تمام دعاؤں تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پییں اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائیں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے لیے پانی کا ایک بوتل مخصوص کرلیں اور ہر مرتبہ پڑھ کر اس پانی میں دم کریں، نیز پانی ختم ہونے سے پہلے اس میں مزید پانی ملا لیا کریں۔ اسی طرح ہاتھوں پر اس طرح دم کریں کہ تھوک کے کچھ چھینٹیں ہتھیلیوں پر گریں اور پھر ان ہاتھوں کو پورے بدن پر پھیریں اور گھر والوں پر بھی دم کریں۔

نظرِ بد سے حفاظت کی دو دعائیں

۱) حضرت حزام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اکرم ﷺ کسی چیز کو نظر لگنے کا اندیشہ محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرَّهُ۔

(ابن السنی، ما یقول اذا رأی شیئا)

۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی چیز کو دیکھ کر تعجب ہو (اور اسے نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو) تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ابن السنی، باب ما یقول اذا رأی من نفسه)

نظرِ بد لگ جائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظرِ بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم ﷺ کو سکھایا اور فرمایا کہ اسے پڑھ کر (حضرت) حسن اور (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہما) پر دم کیا کرو۔

ابنِ عساکر میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اکرم ﷺ کے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ اس وقت غم زدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا کہ حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) کو نظرِ بد لگ گئی ہے۔ فرمایا کہ یہ سچائی کے قابل چیز ہے، نظر واقعی لگتی ہے، آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انھیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور اکرم ﷺ نے

دریافت فرمایا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْهِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا پڑھی تو دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں، اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کو اس دعا کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی کوئی اور دعا پناہ کی نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر سورۂ قلم آیت نمبر ۵۱)

نوٹ: جب یہ دعا پڑھے تو اَلْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ کی جگہ اپنے بچوں وغیرہ کے نام لے کر دعا کو پورا کرے۔

نفس کے شر سے بچے رہنے کی دعا

حضرت عمران بن حُصَینؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے میرے والد حُصَین کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

(ترمذی، کتاب الدعوات)

نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو تو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیْتُ (اے موت دینے والے) پڑھتے پڑھتے سو جائے، ان شاء اللہ اس کا نفس اس کا مُطیع ہو جائے گا۔

(حصنِ حصین فصلِ دھم، اسماءِ حسنیٰ)

شیطان کے دھوکوں سے محفوظ رہیں

حضرت ابوبکر صدیقؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنی امت کو بتلا دو کہ وہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ ۔

دس (۱۰) مرتبہ صبح کو،

دس (۱۰) مرتبہ شام کو اور

دس (۱۰) مرتبہ سوتے وقت پڑھا کریں۔

سوتے وقت پڑھنے سے وہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے محفوظ رہیں گے اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے (اللہ کے) غصے سے محفوظ رہیں گے۔

(کنز العمال جلد ۲ حدیث ۳۶۰۷)

آنکھ کھلتے ہی یہ دعا پڑھے

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ

وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ ۔

اس کے بعد مغفرت کی دعا کرے اور کہے : اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ یا کوئی اور دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرمائیں گے۔اس کے بعد وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے تو اس وقت پڑھی جانے والی نماز بھی قبول ہوگی۔ (ترمذی، ماجاء فی الدعاء اذا انتبہ من اللیل)

نوٹ: رات کو جب آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھ کر کچھ نہ کچھ مانگ لے اگرچہ نماز نہ پڑھے اور پڑھ لے تو بہت اچھا ہے۔

تہجد کے وقت کا عمل

ایک روایت میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو سب سے پہلے (وضو کرنے سے پہلے) سورۂ آلِ عمران کی آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے اُولِی الْاَلْبَابِ تک، یَا مِیْعَادَ تک، یا ختمِ سورت تک پڑھتے تھے۔ (ابن السنی)

وضو کے بعد پڑھنے کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر
اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ
وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ
اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ
اَنْ تُعِيْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ
اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستر (٧٠) ہزار
فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

(ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوۃ)

نماز کے بعد کی دعائیں

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمیؓ روایت کرتے ہیں کہ انھیں حضور
اکرم ﷺ نے چپکے سے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی فرض نماز
سے فارغ ہو جاؤ تو سات (٧) مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اسی رات وفات پا جاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمھیں جہنم سے آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائیں گے۔ اسی طرح جب تم فجر کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ (مذکورہ دعا) پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمھارے لیے لکھ دیا جائے گا۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

مُسندِ احمد میں مذکور ہے کہ یہ دعا کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے۔ (مُسندِ احمد)

پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج سے حفاظت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت قَبیصَہ بن مُخارِقؓ سے فرمایا: کہ جب تم فجر کی نماز پڑھو تو

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

چار مرتبہ پڑھا کرو تو تم چار بیماریوں (پاگل پن، جذام، کوڑھ،

اور فالج) سے محفوظ رہو گے۔ پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ روایت کی تفصیل یہ ہے۔

فائدہ: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ قَبیصَہ بن مُخارِقؓ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! میں اس حالت میں آپ کے پاس آیا ہوں کہ مجھ میں طاقت نہیں ہے، میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میری ہڈیاں کم زور ہوگئی ہیں، موت کا وقت قریب ہے، میں محتاج ہو گیا ہوں اور لوگوں کی نگاہ میں ہلکا ہو گیا ہوں، میں آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ مختصر چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے دنیا اور آخرت میں نفع دیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے، تمھارے اردگرد جتنے پتھر، درخت اور ڈھیلے ہیں وہ سب

تمھاری اس بات پر رو پڑے ہیں۔ اے قبیصہ! فجر کی نماز کے بعد یہ دعا (سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ الخ) پڑھ لیا کرو، اس سے تم پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج (اور ایک روایت کے مطابق اندھے پن) سے محفوظ رہو گے اور اے قبیصہ! آخرت کے لیے یہ چار کلمات (اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ الخ) بھی پڑھتے رہنا۔
آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ ان کلمات کو برابر کہتے رہے اور بھول کر یا بے رغبتی سے انھیں نہ چھوڑا تو جنت کا کوئی دروازہ ایسا نہ ہوگا جو ان کے لیے کھلا نہ ہو۔ (ملخصاً ابن السنی، مایقول فی دبر صلوۃ الصبح)

ستّر(۷۰) حاجتیں پوری ہوں گی

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، شَھِدَ اللّٰهُ سے اَلْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک نازل ہوئیں تو عرش سے معلق ہو کر اللہ تعالیٰ

عمل کم نفع زیادہ
اللہ
مع منزل

سے فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل کر رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کرے گی؟ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاعِ مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمھاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے، جنت الفردوس میں جگہ دیں گے، روزانہ ستّر (۷۰) مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں گے اور ان کی ستّر (۷۰) حاجتیں پوری کریں گے، جن میں ادنیٰ حاجت مغفرت ہے۔ (روح المعانی تفسیر سورہ آلِ عمران آیت نمبر ۱۸)

فائدہ: بعض روایتوں میں ہے کہ ہم ان کے دشمنوں پر ان کو غلبہ عطا کریں گے۔ (کنز العمال جلد ۲ حدیث ۵۰۵۶)

پڑھنے کا طریقہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

تین مرتبہ پڑھے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضور اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے فرمایا: اے معاذ! بخدا مجھے تم سے محبت ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! میرے ماں باپ آپ پر قربان، بخدا مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ! (اسی محبت کی بنا پر) میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا نہ چھوڑنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی ذِکۡرِكَ وَشُکۡرِكَ وَحُسۡنِ عِبَادَتِكَ۔ (الدعا للطبرانی، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات)

حَقِّ عبادت ادا ہو جائے گا

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا اے محمد (ﷺ)! اگر آپ چاہیں کہ رات یا دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا کَثِیۡرًا مَعَ خُلُوۡدِكَ،
وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَا مُنۡتَهٰی لَهٗ دُوۡنَ عِلۡمِكَ،
وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَا مُنۡتَهٰی لَهٗ دُوۡنَ مَشِیۡئَتِكَ،
وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَا اَجۡرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ۔

(کنز العمال ج ۲ حدیث: ۴۹۵۴)

جمعہ کے چند قیمتی اعمال

بیٹے کے ساتھ والدین کے بھی گناہ معاف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف فرمائیں گے ۔

(ابن السنی، مایقول بعد صلوٰۃ الجمعۃ)

اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اَسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۔

تو اس کے اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لیے اَسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فضائلِ درود)

صبح اور شام کی دعائیں

رحمت کی دعا بھی ملے اور شہادت کا مرتبہ بھی

حضرت مَعقِل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کو تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پڑھے، پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن اسے موت آ گئی تو وہ شہید مرے گا اور جو شخص شام کو پڑھ لے تو اسی طرح ستّر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں

اوراگروہ اس رات مرگیا توشہید مرے گا۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن)

ترتیب یہ ہے کہ پہلے تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پڑھے، پھر سورۂ حشر کی یہ آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

عمل کم نفع زیادہ
اللّٰہ
مع منزل

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

نیکیوں کی کمی پورا کردینے والا عمل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح ہوتے ہی

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

پڑھ لے تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی اس دن رہ گئی ہوگی وہ پوری کر دی جائے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لے تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی اس رات رہ گئی ہوگی وہ پوری کردی جائے گی۔
(ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)



ادھورے کام پورے ہوں گے

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے، خواہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے تو خدا تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی کفایت کریں گے۔ (یعنی اس کے ادھورے کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے اسباب پیدا فرمائیں گے) وہ دعا یہ ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (ابوداؤد۔حدیث ۵۰۸۱)

ہاتھ پکڑ کر جنت میں

حضرت مُنیذرؓ ایک افریقی صحابی ہیں، وہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ



نَبِيًّا (ﷺ)۔

تو میں اس بات کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کرادوں۔ (الطبرانی فی المعجم، باب المیم)

ایک روایت میں ہے کہ صبح وشام تین مرتبہ پڑھے۔ (مجمع الزوائد)

جنت میں داخلے کا ایک اور عمل (سید الاستغفار)

حضرت شدّاد بن عَوفؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ان کلمات کو شام کے وقت پڑھا اور اسی رات اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس نے صبح کے وقت پڑھا اور اسی دن اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ، وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ



تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے

حضرت عبداللہ بن غنّامؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح سویرے یہ دعا پڑھ لی:

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھ لی:

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)



تمام نعمتوں کی حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ۔ (کنزالعمال جلد ۲ حدیث ۴۹۵۸)

ہر چیز کے نقصان سے بچنے کی دعا

حضرت عثمان بن عَفّانؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ جو بندہ ہر روز صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

تو اس کو ہر گز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، ایک روایت میں ہے کہ اس کو اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچتی۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)



لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ،
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (بخاری شریف)

جو مانگو ملے گا

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمھیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں۔ فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ، وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے جو مانگے تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے وہ چیز عطا فرمائیں گے۔

(مجمع الزوائد، ج ۱۰ باب مایقول اذا اصبح واذا امسی)



تمام نعمتوں کے حاصل کرنے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کو تین مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اور شام کو تین مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے کہ وہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دیں۔

(ابن السنی، باب مایقول اذا اصبح واذا امسی)

ہر نقصان اور زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام کو

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

ایک دوسری روایت میں بستر پر جاتے وقت پڑھنے کا بھی تذکرہ ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ اس وقت پڑھ لینے سے ہر (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے حفاظت ہوگی۔
(مجمع الزوائد، ج ۱۰)

ہر مصیبت اور حادثے سے حفاظت

(دعائے حضرت ابو درداءؓ)

حضرت طلق بن حبیبؒ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو درداءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ تمھارا مکان جل گیا، انھوں نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے بھی یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ تیسرے شخص نے آکر یہ خبر دی کہ

آگ لگی اور اس کے شرارے بلند ہوئے؛ لیکن جب تمھارے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کریں گے۔ وہ آدمی کہنے لگا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ہم آپ کی کون سی بات پر تعجب کریں؟ آیا نہیں جلا پر (جو آپ نے فرمایا) یا (آپ کے اس جملے پر کہ) مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک نہیں جلائیں گے۔ فرمایا میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک کسی مصیبت اور حادثے میں گرفتار نہ ہوگا، میں نے اس دعا کو پڑھ لیا تھا۔ (وہ دعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۚ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (الدعاء للطبرانی، القول عند الصباح)

ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے حفاظت

دعائے حضرت انسؓ بن مالک

حضرت انسؓ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا کہ اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا۔ حضرت انسؓ نے فرمایا تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ مجھے حضور اکرم ﷺ نے ایسی دعا سکھلا دی ہے جس کے ذریعے میں ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہوں۔ جب حجاج نے سنا تو گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اور کہا اچھا! مجھے بھی وہ دعا سکھا دیجیے۔ حضرت انسؓ نے فرمایا تو اس کا اہل نہیں ہے، پھر بعد میں آپ نے وہ دعا اپنے بعض لڑکوں کو بتا دی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ ، لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
اَجِرْنِیْ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ، اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔
(کتاب الدعاء للطبرانی ،القول عند الدخول علی السلطان)

جب دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

حضرت ابو بردہ بن عبد اللہؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے بیان کیا کہ آپ ﷺ جب دشمن کا خوف محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔
(ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، مایقول اذا خاف قوماً)

دشمن کے سامنے پڑھنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا)

نوٹ: بزرگوں کا تجربہ یہ ہے کہ اگر اس دعا کو دشمن کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ دشمن قابو نہیں پا سکتا۔ چناں چہ حضرت ابو رافعؓ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنی بیٹی کی شادی (مجبوراً) حجاج بن یوسف سے کر دی اور رخصتی کے وقت اپنی بچی سے کہا کہ جب حجاج تیرے پاس آئے تو اس وقت یہ دعا پڑھ لینا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے حجاج اس کے قریب نہ آ سکا۔ نیز حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے دعوے کے ساتھ کہا کہ جب حضور اکرم ﷺ کسی سخت مصیبت اور رنج و غم سے دوچار ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ نیز وہ یہ دعا پڑھ کر بخار زدہ کو بھی دم کیا کرتے تھے۔

دشمن کے گھیرے میں بھی حفاظت

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

(مُسندِ احمد، ج۳ حدیث ۱۰۹۷۷)

تکلیف کے ستّر (۷۰) دروازے بند

حضرت مکحولؒ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔

تو اللہ رب العزت تکلیف کے ستّر (۷۰) دروازے بند کر دیتے ہیں جن میں ادنیٰ تکلیف تنگ دستی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۱۵/۳۹۰)

بیماری، تنگدستی اور غربت دور کرنے کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ باہر نکلا، اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ

کے ہاتھ میں تھا۔آپ ﷺ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو
بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔آپ ﷺ نے پوچھا تمہارا یہ
حال کیسے ہوگیا؟اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا
یہ حال کر دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا میں تمھیں چند کلمات
بتلاتا ہوں جنھیں تم پڑھوگے تو تمھاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے
گی ۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۝

اس واقعے کے کچھ عرصے بعد آپ ﷺ اس طرف تشریف لے
گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا۔آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا۔اس
نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں
میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (مُسندِ ابویعلی)

عمل کم نفع زیادہ　اللہ　مع منزل

بہترین رزق اور برائیوں سے حفاظت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے اس دن بہترین
رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَشْهَدُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ابن السنی، مایقول اذا اصبح)

قرض کی ادائیگی اور مصیبتوں کو دور کرنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضور اکرم
ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک انصاری صحابی پر نگاہ پڑی
جن کا نام ابوامامہؓ تھا۔آپ نے دریافت فرمایا اے ابوامامہ! کیا بات
ہے،تم غیرِ نماز کے وقت مسجد میں بیٹھے نظر آرہے ہو؟انھوں نے عرض
کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! مجھے پریشانیوں اور قرضوں نے
جکڑ رکھا ہے۔حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میں تمھیں دعا کا ایسا تحفہ نہ

پیش کروں کہ جب تم اسے پڑھنے لگو تو اللہ تعالیٰ تمھاری پریشانی کو دور فرمادیں اور تمھارے قرض کو بھی ادا کروادیں؟ عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ (ﷺ)! ۔ آپ ﷺ فرمایا صبح اور شام یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا، پس اللہ نے میری پریشانی کو بھی دور کردیا اور مجھ سے قرض کے بوجھ کو بھی اتاردیا۔

(ابوداؤد، استعاذہ)

دنیا ترے قدموں میں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا

تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کی، تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات کے ذریعے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کردوں گا اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک رگڑتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو دیکھ نہ سکے، وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِيَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ، وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

(المعجم الاوسط باب من اسمہ محمد)

غموں کو مسرّت سے بدلنے کی دعا

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کوئی غم، پریشانی یا فکر لاحق ہو تو وہ یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی کو دور فرمادیں گے؛ بل کہ اس کے غموں کو خوشی اور راحت میں تبدیل فرمادیں گے۔ صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ (ﷺ)! ہم لوگ اسے یاد نہ کرلیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، تم بھی اسے یاد کرلو اور تمھارے علاوہ جو بھی اس دعا کو سنے، اسے بھی چاہیے کہ وہ اسے یاد کرلے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ

عمل کم نفع زیادہ اللّٰہ مع منزل

رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔ (مجمع الزوائد، باب مایقول اذا اصابہ ہم)

نیکیاں ہی نیکیاں

اللہ کی رحمت کے سائے میں

جو شخص سورۂ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○

پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے، جو قیامت تک عبادت کرتے رہیں گے، اس کا سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ ستّر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔
(حاشیۃ الصاوی سورۂ انعام)

میں ہی اس کی جزا دوں گا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے نے یہ دعا پڑھی:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا۔ وہ آسمان پر پہنچے اور اللہ رب العزت کے حضور عرض کیا کہ اے ہمارے رب! آپ کے ایک بندے نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے جس کا ثواب لکھنا ہم نہیں جانتے کہ کیسے لکھیں۔ اللہ رب العزت یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے یہ دعا پڑھی ہے، فرشتوں سے سوال کرتے ہیں کہ میرے اس بندے نے کیا پڑھا؟ تو فرشتوں نے وہ کلمات پڑھ کر بتلائے۔

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو اللہ رب العزت نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھ لو جس طرح اس نے پڑھا ہے، جب میرا یہ بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی ان کلمات کی جزا اسے دوں گا۔ (ابن ماجہ، باب فضل الحامدین)

جتنے مومن اتنی نیکیاں

حضرت اُمِّ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر مومن (مرد اور عورت) کے بدلے ایک نیکی اس
کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، کتاب التوبہ)
نوٹ: چوں کہ تمام انبیا پر ایمان لانے والے مومن تھے، لہٰذا اس دعا کے
پڑھنے پر جتنی نیکیاں ملیں گی اس کا علم صرف اللہ رب العزت ہی کو ہے۔

ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار ہوگا

شیخ الاسلام حضرت ابو العباسؒ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام تین
مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا۔

تو گویا وہ صبح اور شام کے تمام اوقات میں درود پڑھتا رہا۔ (ص ۱۹۱)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ

یُّحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ، اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ
وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی، جلد ثانی ص ۱۸۷)

والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لیے دعا

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص
ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ!
اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا
حق ادا کر دیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ،
لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ یا ۲۷ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا، جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(الطبرانی فی المعجم، عن ابی الدرداء)

اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں

حضور اکرم ﷺ نے حضرت بُریدہؓ اسلمی سے فرمایا کہ اے بُریدہ! اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھا دیتے ہیں۔ نیز آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ،

وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

مُنْتَهٰى رِضَائِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ،

وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ، وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ۔

(کنز العمال ۲، ص ۱۹۴)

نوٹ: احیاء العلوم میں اس دعا کے اخیر میں لفظ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کا بھی اضافہ ہے۔

بڑے نفع کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۔ (کنز العمال جلد ۲ ص ۲۰۲)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ كُرَبَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اهْدِ النَّاسَ وَالْجِنَّ جَمِيْعًا ۔

اَللّٰھُمَّ اهْدِنَا وَاهْدِ بِنَا ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ عَلٰى طَاعَتِكَ، يَا قَوِيُّ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ ۔

ایک میں سب کچھ

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (ﷺ)! آپ نے بہت سی دعائیں بتائی ہیں، وہ ساری دعائیں مجھے یاد نہیں رہتیں۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو کوئی ایسی دعا نہ بتادوں جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے؟ (ان کے ہاں کہنے پر) حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا
مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا
بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
السَّیِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ،
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ
الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ۔ (القول البدیع ص ۲۱۰)

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی آفات سے تحفظ کے لیے
اس درود پاک کو بعد عشا ستّر (۷۰) مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

حج کی دعائیں

تلبیہ

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ
لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ۔ (بخاری شریف)

دعائے عرفات

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد میدانِ عرفات
میں قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط پڑھے، پھر
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۵

وَلَمْ یُوْلَدْ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ○

سو مرتبہ پڑھے اور پھر یہ درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ۔ سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم، تعریف وثنا کی اور میرے رسول (ﷺ) پر درود بھیجا؟ اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہلِ عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (بیہقی، باب المناسک)

روضۂ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ۔

مرنے سے پہلے موت کی تیاری کیجیے!

ازافادات

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

کیا آپ نے وصیت نامہ لکھ لیا ہے؟

کیا آپ نے توبہ کر لی ہے؟

کیا آپ نے قرض ادا کر دیا ہے؟

کیا آپ نے بیوی کا مہر ادا کر دیا ہے؟

کیا آپ نے تمام مالی حقوق ادا کر دیے ہیں؟

کیا آپ نے تمام جانی حقوق ادا کر دیے ہیں؟

کیا آپ کے ذمے کوئی نماز باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے کوئی روزہ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے کوئی زکوٰۃ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے حج باقی ہے؟

ذرا دھیان دیں!

مذکورہ تمام اعمال سے اسی وقت پورا پورا نفع ہو سکتا ہے جب کہ....

پانچوں وقت کی نمازوں کا اہتمام ہو رہا ہو،

مخلوق کے حقوق کی ادائیگی ہو رہی ہو،

گناہوں سے پرہیز کیا جا رہا ہو،

نیز حرام اور مشتبہ مال سے بھی بچا جا رہا ہو۔

مشقت کے خوف سے نیکیاں مت چھوڑ

مشقت جاتی رہے گی نیکیاں باقی رہیں گی

لذت کے شوق میں گناہ نہ کر

لذت جاتی رہے گی گناہ باقی رہے گا